دفتر برائے تعلقات عامہ و میڈیا کو آرڈی نیشن
جامعہ ملیہ اسلامیہ
نئی دہلی
پریس ریلیز

31 اگست 2020

جامعہ ملیہ اسلامئی نے 'کمزور طبقات کے بچوں پر کووڈ-19 کے اثرات اور آگے کا راستہ' موضوع پر ویبنار کا اہتمام

بچپن کی نشوونما اور تحقیق کے لئے شعبہ سوشل ورک اورجامعہ ملیہ اسلامیہ نے مشترکہ طور پر 'بچوں پر کوڈ -19 کے اثرات اور آئندہ کے لئے لائحہ عمل ' موضوع پر ایک قومی ویبنار کا اہتمام کیا۔ویبنار کا اہتمام کووڈ 19 کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا گیا تھا۔ ویبنار کا انتظام و انصرام شعبے کے سربراہ پروفیسر ارچنا داسی نے کیا تھا۔

اس موقع پروائس چانسلر،جامعہ ملیہ اسلامیہ،پروفیسر نجمہ اختر مہمان خصوصی تھیں۔ اپنے افتتاحی خطاب میں انہوں نے کہا ہمارے معاشرے کا سب سے کمزور طبقہ خصوصی طور پر بچے مستقل خطرہ میں ہیں۔ کووڈ 19 وبائی بیماری کے بعد ملک گیر لاک ڈاؤن کے نتیجے میں روزانہ مزدوری کرنے والے افراد اور تارکین وطن مزدوروں کی بڑے پیمانے پر نقل مکانی ہوئی جس کے نتیجے میں آمدنی کا نقصان ہوا۔ اس سے پسماندہ بچوں کو تعلیم سے بھی محروم کیا کیوں کہ تعلیم کے آن لائن ہونے کی وجہ سے سمارٹ فون وغیرہ جیسے گیجٹ جو ان کے لئے صرف ایک دور کا خواب تھا۔ بچوں کو لاک ڈاؤن کے دوران بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ پروفیسر اختر نے بچوں پر مبنی تنظیموں اور حکومت پر زور دیا کہ وہ پسماندہ بچوں کے لئے قدم اٹھائیں کیونکہ ہندوستان میں بچوں کی آبادی سب سے زیادہ ہے جو خود ہی پریشانی کا باعث ہے۔

چارماہر مقررین (چائلڈ رائٹس پروفیشنل) تھے جن کو ویبنار کے لئے مدعو کیا گیا تھا۔ پہلی اسپیکر،محترمہ ریتا پینیکر (بانی اور ہدایتکار،بٹر فلائز انڈیا) نے کووڈ 19 وبائی بیماری کے دوران کمزور بچوں کے حالات کا تجزیہ پیش کیا۔ انہوں نے بچوں کی دیکھ بھال کے تسلسل کے لئے وکالت کی۔ انہوں نے ایسے کمزور بچوں سے متعلق امور کو نپٹانے کے لئے بطور کیس کام کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

مسٹر آفتاب محمد (یونیسف کے چیف پروٹیکشن اسپیشلسٹ) نے مہاجر بچوں کے خطرے سے متعلق کیس اسٹڈی پر بات چیت کی ۔ مسٹر آفتاب نے اسکولوں کے سماجی کاموں پر زور دیا کہ وہ معاشرتی تحفظ کے ماڈل کے ساتھ ساتھ انٹرنیٹ کے محفوظ استعمال کے لئے تیار ہوں۔ انہوں نے اس وبائی امراض میں بچوں کو درپیش خطرات سے نمٹنے میں پیشہ ورانہ سماجی کارکنوں کے اہم کردار پر بھی روشنی ڈالی۔

تیسرے مقرر ڈاکٹر کرن مودی (بانی اور منیجنگ ٹرسٹی ، اڈیان کیئر) تھے۔ اس کی گفتگو بنیادی طور پربچوں کی دیکھ بھال کے اداروں میں رہنے والے بچوں پر مرکوز تھی جو والدین کی دیکھ بھال سے محروم ہیں اور اسی وجہ سے ان کی دیکھ بھال کا واحد اختیار ادارہ جاتی نگہداشت رہ گیا ہے۔ انہوں نے سی سی آئی میں بچوں کے لئے منظم نفسیاتی سماجی مشاورت کی اہمیت پر زور دیا جب وہ اپنے ابتدائی بچپن میں ہی منفی اور تکلیف دہ تجربات سے گزرتے ہیں۔

چوتھے مقرر مسٹر پربھت کمار (نیشنل تھیمیٹک مینیجر-چائلڈ پروٹیکشن،چلڈرن چلڈرن) تھے۔ ان کی گفتگو کچی آبادیوں میں رہنے والے خاندانوں کے خطرے اور پسماندگی پر مرکوز تھی۔ آخر میں ، پروفیسر زبیر مینائی (سینٹر فار ارلی چائلڈ ہوڈ ڈیولپمنٹ اینڈ ریسرچ ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اعزازی ڈائریکٹر) نے گفتگو جس میں انہوں نے پسماندہ افراد کے بچوں پر خصوصی توجہ کی درخواست کی ۔

احمد عظیم
پی ار او میڈیا کوآرڈینیٹ